REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴۸/۱۳ ۔ ۲۷ ظہور ۱۳۳۸ ہش ۔ ۲۷ اگست ۱۹۵۹ء ۔ نمبر ۲۰۲

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

### کل بے چینی کی تکلیف رہی۔ آج صبح طبیعت بفضلہ تعالیٰ عام طور پر بہتر ہے

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ کراچی

کراچی ۲۶ اگست بوقت نو بجے صبح (بذریعہ فون)

کل دن بھر حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی مگر شام کے وقت طبیعت بہتر ہو گئی۔ رات نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر بہتر ہے۔

احباب جماعت حضور کی کامل شفایابی کے لئے نہایت عجز و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت نو بجے صبح۔ کراچی ۲۶ اگست ۱۹۵۹ء

## پانی کی تقسیم کے متعلق بات چیت ۸ ستمبر تک ملتوی ہو گئی

### موٹی موٹی باتوں پر عمل درآمد کے بارہ میں فارمولا تیار کر لیا گیا

لنڈن ۲۶ اگست۔ دریائے سندھ کے طاس کے پانی کی تقسیم کے متعلق پاکستان ہندوستان اور عالمی بنک کے نمائندوں کے درمیان لنڈن میں جو بات چیت ہو رہی تھی۔ وہ پروگرام کے مطابق کل ختم ہو گئی۔ بنک کے نائب صدر نے جن کی صدارت میں یہ مذاکرات ہو رہے تھے۔ تجویز پیش کی ہے۔ کہ اگلے ماہ کی آٹھ یا اس کے قریب قریب کسی اور تاریخ کو لنڈن میں ہی بات چیت پھر شروع کی جائے۔ اور اس کے بعد اگلے ماہ مزید بات چیت واشنگٹن میں ہو۔ لنڈن کے موجودہ مذاکرات میں عالمی بنک کے پیش کردہ منصوبے کی موٹی موٹی باتوں پر عملدرآمد سے متعلق ایک فارمولا تیار کیا گیا ہے۔ متعلقہ حکومتوں کے نمائندے اب اپنی اپنی حکومتوں سے مشورہ کرنے کی غرض سے واپس آ رہے ہیں۔ چنانچہ پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر جی معین الدین ایک آدھ روز میں کراچی روانہ ہونے والے ہیں۔

## زمین اور باغوں کی مستقل الاٹمنٹ کے لئے قواعد کا اعلان

کراچی ۲۶ اگست۔ جن مہاجرین کو قانون کے تحت زمین الاٹ کی گئی ہے انہیں الاٹمنٹ کا مستقل حق دینے کے لئے آج نئے قواعد کا اعلان کیا گیا ہے۔ ان قواعد کی رو سے جن مہاجرین کو آبادکاری کے حکام نے زمین (جس میں باغ بھی شامل ہے) الاٹ کی ہے وہ اس زمین پر مستقل آباد ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ بعض شرائط پوری کریں ... اور بحالیات کی فیس ادا کر دیں۔ یہ فیس ہر دس پروڈیوس انڈیکس یونٹ پر ایک روپیہ ہو گی۔ یہ فیس آباد ہونے والا شخص یا اس کا جانشین ادا کرے گا۔ فیس دو سال کے اندر چار قسطوں میں ادا کی جا سکے گی۔ جن لوگوں نے دھوکہ یا غلط بیانی سے زیادہ زمین الاٹ کرائی ہو۔ ان سے وہ زمین واپس لے لی جائیگی اس زمین کی فروخت تبادلہ تحفہ۔ ورثہ وغیرہ کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

## آزاد کشمیر میں سیلاب سے ایک کروڑ روپے کا نقصان

مظفرآباد ۲۶ اگست۔ سرکاری اندازے کے مطابق پچھلے ماہ آزاد کشمیر میں سیلاب سے سرکاری املاک کو تقریباً ایک کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ خاصی مالیت کی عمارتی لکڑی سیلاب میں بہ گئی۔ یہ بھی اس اندازے میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ فصلوں کو نقصان پہنچا ~~...~~ دریائے جہلم کے کنارے کے قریب واقع بڑے رقبے زیرآب آ گئے۔ مویشیوں کی بڑی تعداد بھی پانی میں بہ گئی ہے کئی پلوں کے بہ جانے اور چار پلوں کو شدید نقصان پہنچنے سے مواصلات کو کافی نقصان ہوا۔ ان پلوں کی تعمیر اور مرمت پر ۱۵ لاکھ روپے سے زیادہ خرچ آنے کا اندازہ ہے۔

## پاکستان اور جاپان کے درمیان نئے تجارتی سمجھوتے کی بات چیت

کراچی ۲۶ اگست۔ کل یہاں پاکستان اور جاپان کے نمائندوں کے درمیان ایک نئے تجارتی سمجھوتے کے لئے بات چیت شروع ہو گئی ہے۔ جاپان کے پنج رکنی وفد کی قیادت کراچی میں جاپانی سفارتخانے کے قونصل کر رہے ہیں۔ اور پاکستانی وفد کی قیادت وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر آئی۔ اے خان کر رہے ہیں۔ جاپانی وفد کے ایک ترجمان نے کہا ہے۔ کہ امید ہے کہ اس ماہ کے اختتام سے پہلے گفت و شنید ایک اطمینان بخش نتیجہ پر پہنچ جائے گی۔ جبکہ موجودہ سمجھوتے کی مدت ختم ہو جائے گی۔

## تعلیمی کمیشن کی رپورٹ آج صدر کو پیش کی جائے گی

کراچی ۲۶ اگست۔ تعلیمی کمیشن کی رپورٹ صدر جنرل ایوب خاں کو آج شام پیش کر دی جائیگی۔ اس سے قبل کابینہ دن کے وقت اس رپورٹ پر غور کرے گی۔ واضح رہے۔ کہ مسٹر ایس ایم شریف تعلیمی کمیشن کے سربراہ ہیں۔

## ٹیونس کو امریکی اسلحہ کی ترسیل

واشنگٹن ۲۶ اگست۔ کل یہاں سرکاری طور پر یہ انکشاف ہوا ہے۔ کہ امریکی حکومت ٹیونس کی حکومت کے ہاتھ کچھ اسلحہ اور گولی بارود فروخت کر رہی ہے۔ اور یہ اسلحہ وغیرہ ٹیونس بھیجا جا رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ سودا ہلکے اسلحہ کا ہوا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے۔ کہ امریکہ کی حکومت ٹیونس کی اسلحہ کی ضروریات کا جائزہ لے رہی ہے۔ جو ٹیونس کو داخلی امن برقرار رکھنے اور جائز طور پر اپنے دفاع اور تحفظ کے لئے درکار ہے اور اسی نقطہ نظر کے تحت ٹیونس سے اس سودے کی بات چیت طے کی گئی ہے۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ اگست ۱۹۵۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# دلوں کا انقلاب

سلسلہ کے لئے دیکھیں الفضل مورخہ ۲۲ اگست

ہم ایک گزشتہ اداریہ میں ایک صاحب علم سے چند صحافیوں کی ملاقات کی روئداد کا ایک طویل حوالہ نقل کر چکے ہیں ذیل میں اسی روئداد کا ایک اور حوالہ ملاحظہ ہو:۔

"اسلامی ریاست میں عام شہری کی مجلسی اور ثقافتی زندگی کی وضاحت ہمارا مقصد تھی۔ اور مولانا سے وہی سوالات دریافت کئے گئے جو روزمرہ کی تفریحی زندگی سے تعلق تھے۔ تفریح برائے تفریح کے امکان سے مایوسی ہوئی۔ تو بات شرعی ممنوعات کے بارے میں شروع ہوئی کہ شراب قماربازی اور عام مرد وعورت کے تعلق کے بارے میں اسلامی ریاست کا کیا رویہ ہوگا۔ ان ممنوعات پر تو بہرحال پابندی عائد ہوگی۔ مثلاً شراب نہ تو درآمد ہوگی اور نہ ہی اسے ملک میں تعمیر کیا جائے گا۔ اور نہ اس کی خرید و فروخت ہو سکے گی۔ مولانا نے منہ میں سپاری رکھتے ہوئے کہا۔ لیکن اگر پھر بھی کوئی اپنے گھر میں بیٹھ کر چوری چھپے شراب کشید کرتا ہے۔ اور اسے پیتا ہے۔ اور باہر گلی میں جاکر لوگوں کو پریشان نہیں کرتا۔ تو ہمیں اس کا تجسس کرنے کی کوئی ضرورت نہیں"۔

(روزنامہ شہباز پشاور ۱۹ اگست)

اس سے ان صاحب کی وسعت خیالی کافی سے کچھ زیادہ طویل و عریض ثابت ہوتی ہے اگرچہ صحافی ملاقاتیوں نے اپنی اس ملاقات کا نتیجہ مایوسی میں ظاہر کیا ہے۔ اور بقول ان کے وہ اسلامی ریاست کے انداز سے تو نہیں گئے۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ شاید ان میں سے بعض اندر ہی اندر خوش خوش رخصت ہوئے ہوں گے۔ کیونکہ اگر خدانخواستہ ان میں سے کوئی ایسا ہے۔ جو اتنی حیثیت رکھتا ہے۔ کہ گھر میں کشید کرکے ایسے انداز سے استعمال کرسکتا ہے۔ کہ کانوں کان کسی کو خبر نہ ہو۔ تو اس کے لئے تو اسلامی ریاست میں بھی چین ہی چین رہے گا۔

ہمیں یقین ہے کہ اگر امریکہ اور دیگر ممالک جو اپنے ملکوں میں شراب پر پابندیاں لگانا چاہیں۔ اگر کوئی یہ وضاحت بھی ان ملکوں میں حکومتیں کر دیا کریں۔ جو اصول "تجسس" کے متعلق ان صاحب علم نے کی ہے۔ تو ایسے ملکوں میں شراب بندی کے خلاف ذرا بھی احتجاج نہ ہو۔ کیونکہ آجکل شیطان الرجیم کی نوازش سے شراب بنانے کے ایسے ایسے نادر طریقے دریافت ہو چکے ہیں۔ کہ معمولی ساز و سامان سے جو چاہے اس طرح گھر میں بیٹھ کر کشید کر سکتا ہے۔ کہ کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہو سکتی۔ پھر اس طرح ایک بڑا فائدہ ان کو یہ ہوگا۔ کہ درمیانی نفع خور مفقود ہو جائیں گے۔ اور "تجسس" کے جرم سے بچنے کے لئے حکومت کو چھاپے مارنے اور زائد عملہ رکھنے کے خرچ سے کفایت ہو جائے گی۔

شاید شریعت اسلامیہ میں "تجسس" کے یہی حدود ہوں۔ ہم کوئی عالم نہیں۔ البتہ ہمیں امید ہے کہ مولانا امین صاحب اصلاحی اس مسئلہ پر تحقیقات فرما کر اپنے ماہنامہ میں سیر حاصل روشنی ڈالیں گے۔ بہرحال ہمیں کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ کہ ملاقاتیوں کو اتنا مایوسی کا اظہار کرنا چاہیئے تھا۔ جتنا کہ انہوں نے کیا ہے۔

یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ جو ذرا طویل ہوگیا ہے۔ اصل بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ان صاحب علم نے جیسا کہ ہم پہلے بھی لکھ چکے ہیں۔ اپنی ذہنیت میں کافی وشافی تبدیلی کرلی ہے۔ اب انہوں نے اس بات کو تسلیم کرلیا ہے۔ کہ اسلام پہلے دلوں میں انقلاب پیدا کرنے کا قائل ہے۔ اور کسی بات کو جبر سے ٹھونسنے کا قائل نہیں ہے۔ کیونکہ حقیقی اور پائیدار تبدیلی وہی ہوتی ہے۔ جو دلوں سے اٹھتی ہے۔ جب کوئی انسان کوئی اصول دل سے مان لیتا ہے۔ تو اس اصول پر عمل کرنے میں جو بظاہر دقتیں ہوتی ہیں۔ وہ خود بخود آسانیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر دلوں میں انقلاب نہ پیدا ہو۔ تو جبر سے خواہ کتنا کوئی اصول عوام میں ٹھونسنے کی کوشش کی جائے۔ اس کا نتیجہ آخر میں کبھی نہ کبھی بغاوت کی صورت میں نمودار ہوتا ہے۔ اور اس طرح اچھے سے اچھے اصول کو بھی محض طریق کار کے غلط استعمال کی وجہ سے شکست ہو جاتی ہے۔ بلکہ انسانی فطرت دوسری انتہا کی طرف لے جاتی ہے۔ اور اس طرح اچھے سے اچھے اصول کا بھی پھر ابھرنا بہت دور جا پڑتا ہے۔

اس کی مثال شراب ہی کے متعلق عہد نبوی میں ملتی ہے۔ جیسا کہ روایت ہے۔ کہ چند مسلمان شراب کی ممانعت کے حکم سے پہلے ایک مکان میں بیٹھے شغل مے نوشی کر رہے تھے۔ کہ باہر سے ایک آدمی آیا۔ اور اس نے بتایا کہ شراب حرام کردی گئی ہے۔ اعلان ہو رہا ہے۔ ان میں سے ایک شخص خبر کی تصدیق کے لئے جانے لگا۔ تو فیصلہ کیا گیا کہ پہلے شراب کا مٹکا توڑ دیا جائے۔ پھر معلوم کیا جائے۔ کیونکہ ممانعت کے بعد اگر ایک قطرہ بھی حلق میں گیا۔ تو وہ خدا و رسول کی نافرمانی ہوگی۔

یہ معجزہ کیوں رونما ہوا؟ اس لئے کہ مسلمانوں کے دلوں میں انقلاب برپا ہو چکا ہوا تھا۔ یہ انقلاب کسی جبر کا رہین منت نہیں تھا۔ بلکہ اس کے عین برخلاف بڑے بڑے جابر لوگوں کے جبر کے علی الرغم برپا ہوا تھا۔ تپتے ہوئے دوپہر کی ریت پر تڑپنے نہ دینے کے باوجود "واحد واحد" کا وظیفہ جاری رکھنے سے ہوا تھا۔ کسی منصوبہ بندی سے یہ انقلاب نہیں ہوا تھا۔ نہ حکومت کا اقتدار اپنے ہاتھ میں لینے سے ہوا تھا۔ نہ اسلامی ریاست برپا کرنے کے بعد ہوا تھا۔ نہ کسی دستور سازی سے یہ انقلاب ہوا تھا۔

انفرادی طور پر تو شاید ہر وقت ایسے انقلابات ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن اجتماعی طور پر یہ انقلاب اسی وقت برپا ہوتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ ایسا منظور کرتا ہے۔ اور جب وہ دیکھتا ہے۔ کہ اب اگر ایسا انقلاب نہ ہوا۔ تو انسان خود اپنے ہاتھ سے تباہ ہو جائے گا۔ اس وقت ضرورت ہوتی ہے۔ کہ اجتماعی طور پر ایسا انقلاب لایا جائے۔ چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ تعالیٰ کی یہی سنت چلی آئی ہے۔ کہ جب بر و بحر میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔ تو وہ اپنے ایک فرستادہ کے ذریعہ دلوں میں انقلاب پیدا کرتا ہے۔ پہلے یہ انقلاب چند دلوں میں برپا ہوتا ہے۔ آخر چراغ سے چراغ جلتا ہے۔ اور جلد یا بدیر تمام معلوم دنیا اللہ تعالیٰ کے نور سے منور ہو جاتی ہے۔

## درخواست دعا

الحاج مکرم محمد رمضان خان صاحب جو جزیرہ فجی کے باشندے ہیں اور انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور کی فجی برانچ کے پریذیڈنٹ ہیں۔ مورخہ ۱۴ اگست بروز جمعۃ المبارک ربوہ تشریف لائے۔ آپ کے ہمراہ آپ کی اہلیہ صاحبہ اور آپ کے پوتے عزیز محمد عقیب خان بھی تھے۔ آپ حج سے واپسی پر اپنی بیٹی سے جو لاہور میں رہتی ہیں ملنے تشریف لائے ہیں آپ نے راستہ میں قادیان میں بھی تین دن قیام کیا۔ اور مقامات مقدسہ کی زیارت کی اور ربوہ بھی اسی غرض کے لئے تشریف لائے تھے۔ آپ ایک ہفتہ ربوہ میں قیام فرمانے کے بعد اب واپس تشریف لے گئے ہیں۔

آپ کی صحت کچھ کمزور ہے۔ احباب ان کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اس لمبے سفر میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ اور ہر طرح سے یہ سفر مبارک ہو آمین

خاکسار مطیع اللہ درد (ایم۔اے)

## ایک احمدی بچی کی نمایاں کامیابی

امۃ الرشید صاحبہ بنت محترم مولوی عطا محمد صاحب پنشنر ربوہ نے امسال سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن پنجاب کے امتحان سی۔ٹی۔ جے ٹی میں پاس ہونے والی تمام طالبات میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزہ نے اس سے قبل ایف۔اے میں بھی بورڈ کی طرف سے سکالرشپ حاصل کیا تھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو جماعت کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے برکت کا موجب بنائے۔ آمین

## ضروری اعلان

جن دوستوں نے دفتر ایڈیٹر الفضل میں بطور کاپی ریڈر کام کرنے کے لئے درخواستیں دے رکھی ہیں۔ اور وہ مستقل طور پر یہ کام کرنا چاہتے ہیں۔ وہ مورخہ ۲۹ اگست بروز ہفتہ صبح دس بجے انٹرویو کے لئے دفتر ایڈیٹر الفضل میں تشریف لے آئیں۔ اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لائیں۔

(ایڈیٹر)

# پیشگوئیوں اور معجزات کے متعلق چند اصول

خورشید احمد

(قسط نمبر ۲)

## تیسرا اصل

نبی کی دو حیثیتیں ہوتی ہیں بشیر اور نذیر۔ انہی کے مطابق پیشگوئیوں کے بھی دو حصے ہوتے ہیں جو حصہ بشارتوں پر مشتمل ہو وہ اصطلاحاً وعدہ کہلاتا ہے اور جو حصہ انذار پر مبنی ہوتا ہے اسے اصطلاحی طور پر وعید کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے وعدہ میں خوشخبری کے ذریعہ ایمان کو بڑھایا جاتا ہے اور وعید میں منکرین کو خوف دلا کر رجوع اور انابت الی اللہ کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے اگر اس وعید کے ظہور پذیر ہونے سے پہلے ہی یہ غرض پوری ہو جائے تو اس وعید کا ٹل جانا ہی سنت الٰہی ہے اس سے نفس پیشگوئی پر کوئی حرف نہیں آسکتا۔ چنانچہ صاحب روح المعانی تحریر فرماتے ہیں:۔

ترجمہ:۔ اس مسئلہ میں مسلّم اصل وہی ہے جس کا علامہ واحدی نے ذکر کیا ہے یعنی اللہ تعالیٰ وعید کے خلاف کر لیا کرتا ہے۔ البتہ وہ وعدہ کے خلاف کبھی نہیں کرتا سنت نبوی سے بھی یہی ثابت ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا جو وعدہ ثواب اور اجر سے تعلق رکھتا ہو وہ ضرور پورا ہوتا ہے۔ لیکن اگر کسی کی بدعملی کی وجہ سے وہ سزا کا "وعید" کرے تو اسے اختیار ہے کہ چاہے اسے پورا کرے یا نہ کرے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اہل عرب ان الفاظ میں دعا کیا کرتے تھے کہ "اے وہ ذات کہ جب وعدہ کرے تو اسے ایفاء کرے اور جب وعید کرے تو درگزر فرمائے۔" عرب کے رہنے والے وعید کے خلاف کرنے پر فخر کیا کرتے تھے اور وہ اسے خوبی سمجھتے تھے نہ کہ نقص۔ چنانچہ ایک عرب شاعر کہتا ہے کہ میں جب کسی سے وعدہ کرتا ہوں تو اسے پورا کرتا ہوں لیکن اگر وعید کرتا ہوں تو اس کے خلاف کرتا ہوں۔

(ملاحظہ ہو تفسیر روح المعانی جلد ۲ نمبر ۲ صفحہ ۱۵۵ مطبوعہ مصر)

پس پیشگوئیوں اور معجزات کے متعلق تیسرا اصل یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ بعض حالات میں وعیدی پیشگوئیوں کو ٹال بھی دیا کرتا ہے اور یہ امر اس کی شان کریمیت ورحیمیت اور اس کی سنت کے عین مطابق ہے۔

## چوتھا اصل

انذاری پیشگوئیوں سے اللہ تعالےٰ کا اصل مقصد توجہ الی اللہ پیدا کرنا ہوتا ہے۔ لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ تمام انذاری پیشگوئیاں شرط توبہ کے ساتھ مشروط ہوتی ہیں۔ خواہ یہ شرط پیشگوئی کے الفاظ میں صراحتاً مذکور ہو یا نہ ہو چنانچہ حضرت امام فخرالدین رازی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:۔

ان الوعد حق علیہ والوعید حق لہٗ ومن اسقط حق نفسہٖ فقد اتی بالجود والکرم ومن اسقط حق غیرہ فذالک ھو اللوم فظھر الفرق بین الوعد والوعید وبطل قیاسک وانما ذکرت ھذا الشجر لایضاح ھذا الفرق فاما قولک لو لم یفعل بصار کاذباً ومکذباً نفسہٗ فجوابہ ان ھذا انما یلزم لو کان الوعید ثابتاً جزماً من غیر شرط وعندی جمیع الوعیدات مشروطۃ بعدم العفو فلا یلزم من ترکہٖ دخول الکذب فی کلام اللہ تعالیٰ

(تفسیر کبیر جلد ۲ صفحہ ۶۰۲ مطبوعہ مصر)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ اور اس کا وعید دونوں حق ہیں جو شخص اپنے نفس کے حق کو ساقط کر دیتا ہے وہ اپنی سخاوت اور جود و کرم کا ثبوت دیتا ہے۔ ہاں جو غیر کے حق کو گراتا ہے تو یہ اس کی کمینگی ہے پس وعدہ اور وعید میں فرق واضح ہے اور اس بارے میں تمہارا قیاس باطل ٹھہرا۔ باقی تمہارا یہ کہنا کہ اگر خدا تعالےٰ وعید کو پورا نہ کرے تو وہ نعوذ باللہ کاذب ٹھہرتا ہے اور اپنے قول کو خود جھٹلانے والا قرار پاتا ہے۔ سو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ بات تو اس وقت درست سمجھی جا سکتی ہے جبکہ ہر وعید بغیر شرط کے قطعی طور پر ثابت ہو حالانکہ میرے نزدیک سب وعیدی پیشگوئیاں توبہ کے ساتھ

---

## کلمات طیبات سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام

### وعید کی پیشگوئیوں کے متعلق اللہ تعالےٰ کا طریق!

"وعید کی پیشگوئیوں میں خدا تعالیٰ اختیار رکھتا ہے کہ انکو کسی کے عجز و نیاز سے یا اپنی طرف سے ملتوی کر دے۔ تمام اہل سنت بلکہ تمام انبیاء علیہم السلام کا اس پر اتفاق ہے کیونکہ وعید کی پیشگوئی میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بلا کسی کے لئے مقدر ہوتی ہے جو صدقات وخیرات اور توبہ استغفار سے ٹل سکتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ اس بلا کو صرف اپنے علم میں رکھے اور اپنی وحی کے ذریعے کسی اپنے مرسل پر ظاہر نہ کرے تب تو صرف بلائے مقدر کہلاتی ہے۔ کہ جو خدا تعالیٰ کے ارادہ میں مخفی ہوتی ہے۔ اور اگر اپنی وحی کے ذریعہ کسی اپنے رسول کو اس بلا کا علم دے دے تب وہ پیشگوئی ہو جاتی ہے اور دنیا کی تمام قومیں اس بات پر اتفاق رکھتی ہیں۔ کہ آنیوالی بلائیں خواہ وہ پیشگوئی کے رنگ میں ظاہر کی جائیں اور خواہ صرف خدا تعالیٰ کے ارادہ میں مخفی ہوں وہ صدقہ وخیرات اور توبہ واستغفار سے ٹل سکتی ہیں تبھی تو لوگ مصیبت کے وقت میں صدقہ وخیرات دیا کرتے ہیں۔ ورنہ بے فائدہ کام کون کرتا ہے اور تمام نبیوں کا اس پر اتفاق ہے کہ صدقہ وخیرات اور توبہ واستغفار سے رد بلا ہوتا ہے -------- یہ خدا تعالیٰ کی رحمت ہے کہ وعید کی پیشگوئیوں میں منسوخی کا سلسلہ اس کی طرف سے جاری ہے یہاں تک کہ جو جہنم میں ہمیشہ رہنے کا وعید قرآن شریف میں کافروں کے لئے ہے وہاں بھی یہ آیت موجود ہے کہ الا ما شاء ربک ان ربک فعال لما یرید. یعنی کافر ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے لیکن اگر تیرا رب چاہے کیونکہ جو کچھ وہ چاہتا ہے اس کے کرنے پر وہ قادر ہے لیکن بہشتیوں کے لئے ایسا نہیں فرمایا کیونکہ وہ وعدہ ہے وعید نہیں۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۸۸، ۱۸۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشروط ہوتی ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ اپنے وعید کو ترک کر دے۔ اور اسے پورا نہ کرے تو اس سے اس کے کلام میں کذب ہرگز لازم نہیں آتا۔

(ھ) مسلم الثبوت میں لکھا ہے:-

ان الوعيد في كلامه تعالى مقيد بعدم العفو

یعنی اللہ تعالیٰ کے کلام میں ہر وعید عدم عفو کے ساتھ مقید ہوتا ہے۔ صفحہ ۲۸۰

(ز) علامہ ابو الفضل تحریر فرماتے ہیں:-

ترجمہ:- یقیناً وعدہ کی آیات بلا شرط ہوتی ہیں۔ اور وعید والے الہامات خواہ بغیر شرط کے ہی مذکور ہوں۔ پھر بھی وہ مشروط ہوتے ہیں ان کی قید اور شرط زیادہ خوف دلانے کی خاطر حذف کر دی جاتی ہے۔

(تفسیر روح المعانی جلد ۴ صفحہ ۱۹۵)

(ح) بیضاوی میں ہے:-

بان وعيد الفساق مشروط بعدم العفو

(تفسیر آل عمران)

ترجمہ:- یعنی خدا تعالیٰ جب کافروں کے متعلق عذاب کی پیشگوئی کرتا ہے تو ہمیشہ اس میں مخفی طور پر یہ شرط موجود ہوتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اگر معاف نہ کر دیا تو عذاب ضرور آئے گا۔

پس پیشگوئیوں اور الہامات کے متعلق چوتھا ثابت شدہ اصل یہ ہے کہ تمام انذاری پیشگوئیاں توبہ الی اللہ کی شرط کے ساتھ مشروط ہوتی ہیں خواہ یہ شرط صراحتاً الفاظ میں موجود ہو یا نہ ہو۔

## پانچواں اصل

پیشگوئی کے ظہور میں آجانے سے قبل اس کا پورے طور پر سمجھ میں آجانا ضروری نہیں ہوتا۔ چنانچہ

(ا) بخاری شریف میں ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دکھایا گیا کہ آپ کی ہجرت ایسی زمین میں ہوگی جس میں کھجوروں کے باغ ہوں گے۔ گو حضور کا خیال اس سلسلے میں یمامہ کی سرزمین کی طرف گیا۔ مگر بعد میں ثابت ہوا کہ اس سے مراد دراصل مدینہ منورہ کی سرزمین ہے۔

(کتاب الرؤیا جلد ۴ صفحہ ۱۵۵)

(ب) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعض بیویوں نے حضور سے پوچھا کہ ہم میں سے کون سب سے پہلے حضور کو وفات کے بعد ملے گی حضور نے فرمایا وہ جس کے ہاتھ سب سے لمبے ہیں۔ اسی وقت ازواج مطہرات نے ایک سرکنڈے کے ساتھ اپنے اپنے ہاتھ ماپنے شروع کر دیئے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سب سے لمبے ہاتھوں والی نکلیں مگر بعد میں واقعات نے ظاہر کر دیا کہ "طول ید" سے مراد سخاوت تھی چنانچہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سب سے پہلے فوت ہوگئیں۔ کیونکہ وہ خیرات بہت کیا کرتی تھیں۔

(بخاری باب وجوب الزکوٰۃ)

(ج) حضرت نوح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صاف اور کھلے الفاظ میں حکم ملتا ہے کہ:-

حتى اذا جاء امرنا وفار التنور قلنا احمل فيها من كل زوجين اثنين واهلك الا من سبق عليه القول ومن آمن (ہود رکوع ۴)

مگر حضرت نوح پر "الا من سبق عليه القول" کی حقیقت مشتبہ رہی چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کیا کہ رب ان ابني من اهلي وان وعدك الحق وانت احكم الحاكمين تب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جواب ملتا ہے يا نوح انه ليس من اهلك انه عمل غير صالح۔

پس پانچواں اصل یہ ہے کہ پیشگوئیوں کے وقوع میں آنے سے قبل ضروری نہیں کہ خود ملہم بھی اسے پورے طور پر سمجھ سکے۔ (باقی)

# اسلامی احکام میں آسانیاں

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

دین اسلام ایک فطری مذہب ہے اور اس میں تمدن و معاشرت نیز عبادات سے متعلق جتنے احکام ہیں ان میں آسانی کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ قرآن کریم میں ہے۔

يريد الله ان يخفف عنكم وخلق الانسان ضعيفا (نساء ع ۵)

کہ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کرے (کیونکہ) انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے یعنی خدا کے احکام میں انسان کی کمزور بناوٹ کی وجہ سے تخفیف کی صورت ہے۔ مگر انسان اپنی نادانی کی وجہ سے اپنے پر بلاوجہ بوجھ ڈال لیتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ نے آیت يخفف عنكم الخ کے ماتحت فرمایا ہے:-

"دیکھو مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے معمولی لباس کافی ہے۔ مگر دیکھو جب کسی برات میں جاتے ہیں تو کیا قیمتی لباس پہن کر جاتے ہیں۔ ایک ہمارا دوست تھا اس نے میراثیوں کو ۸ ہزار روپیہ دیدیا۔ اسی طرح مرنا بھی دیکھو تو معمولی کفن ہے شادی میں بھی یہی حال ہے۔ لوگ اپنے رسوم کے ماتحت خواہ مخواہ اپنے اوپر بوجھ ڈالے ہوئے ہیں" (درس القرآن صفحہ ۱۰۱)

یہی حال سوسائٹیوں کا ہے۔ جو لوگ ان میں شامل ہوتے ہیں وہ سخت مصیبت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہر طرح کی مصیبت کو برداشت کریں گے مگر سوسائٹی کو ترک نہیں کریں گے اسلام جو تکلفات سے پاک ہے اور سادگی کی تعلیم دیتا ہے اسے چھوڑ دیں گے۔ اور سوسائٹی کے اصول پر عمل کر کے مصیبت مول لے لیں گے۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہمارے زمانہ کے نوجوان سوسائٹی سوسائٹی پکارتے ہیں۔ ان کو معلوم نہیں انگریز خود اپنی سوسائٹی کی قیود سے کس قدر تنگ ہیں۔ ایک مولوی نے مجھ سے ذکر کیا۔ مجھے ایک جنٹلمین نے انگریزی سوسائٹی میں شامل ہونے کی ترغیب دی۔ ایک برات کے موقعہ پر میرے ستر روپے ایک سوٹ پر خرچ کرا کے مجھے ساتھ لے گیا۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ کھانے کا سوٹ۔ سونے کا سوٹ فٹ بال کا سوٹ۔ سیر کا سوٹ۔ ملاقات کا سوٹ پر ترددن تک مولوی صاحب بیچارے گرفتار رہے۔ آخر جب رخصت کا وقت آیا تو پھر چند منٹ کے لئے اس لباس نے کام دیا۔"

(درس القرآن صفحہ ۱۰۵)

پس انسان خود اپنے لئے مصیبتیں پیدا کرتا ہے۔ خدا نے ایسا حکم نہیں دیا۔ اس کی مثال عیسائیوں میں رہبانیت ہے۔ خدا فرماتا ہے کہ رہبانیت کو انہوں نے خود اختیار کر لیا ہم نے فرض نہ کی تھی۔ اگر انسان خدا تعالیٰ کے احکام تابع اپنے اعمال بنائے تو ہر طرح کی آسانی ہی آسانی ہے۔ بہر حال جو لوگ تکلفات میں پڑتے ہیں۔ وہ مصیبتوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں قرآن کریم نے صاف فرما دیا وما انا من المتكلفين کہ اے محمد رسول اللہ لوگوں کو کہہ دو کہ میں تکلف اور بناوٹ کرنے والوں سے نہیں ہوں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی فرما دیا۔ من تشبه بقوم فهو منهم کہ جو شخص کسی قوم سے تشبہ اختیار کرتا ہے اس کا شمار انہیں میں سے ہوتا ہے۔ جب تشبہ اختیار کرنے والا کسی قوم کے تمدن و معاشرت کے سب اصولوں کو اپنا لیتا ہے تو اس کے اس قوم کے فرد ہونے میں کیا کمی رہ گئی۔ اگر کھاتا ہے تو انہیں کے طریق پر اور پہنتا ہے تو انہیں کے طریق پر۔ ان حالات میں "فهو منهم" میں کیا کسر باقی رہ گئی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس حدیث کے ماتحت فرماتے ہیں:

"من تشبه بقوم فهو منهم سے یہی مراد ہے کہ التزاماً ان باتوں کو کرے ورنہ بعض وقت جائز صورت کے لحاظ سے کر لینا منع نہیں ہے۔ میں خود بعض وقت میز پر کھانا رکھ لیتا ہوں۔ جب کام کی کثرت ہوتی ہے اور میں لکھتا ہوں۔ ایسا ہی کبھی چٹائی پر کبھی چارپائی پر بھی کھاتا ہوں۔ تشبہ کے یہی معنے ہیں کہ اس لکیر کو لازم پکڑ لیا جائے ورنہ ہمارے دین کی سادگی پر غیر اقوام نے بھی رشک کھایا ہے اور انگریزوں نے بھی تعریف کی ہے اور اکثر اصول ان لوگوں نے مذہب سے لے کر اختیار کئے تھے۔ مگر اب رسم پرستی کے طور پر مجبور ہیں کہ ترک نہیں کر سکتے۔"

(البدر ۶ فروری ۱۹۰۳ء)

پس اسلام ایک سادہ اور تکلفات سے پاک مذہب ہے روزہ کے ذکر میں بھی فرمایا

يريد الله بكم اليسر

ولا يريد بكم العسر (البقرہ)

خدا تعالیٰ یہ احکام دے کر تمہارے لئے آسانی کی صورت بہم پہنچاتا ہے۔ تمہیں مصیبت میں ڈالنا نہیں چاہتا

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

## خلق خدا کی بے لوث خدمت۔ نماز باجماعت کی تلقین۔ تربیتی اجلاس اور درس القرآن

## ماہ جولائی کی کارگذاری کا خلاصہ

ان مجالس کا اس میں ذکر ہے جن کی طرف سے مورخہ ۲۰ اگست ۱۹۵۹ء تک رپورٹیں دفتر میں موصول ہوئی ہیں رپورٹوں کے بھجوانے کی رفتار خوشکن نہیں۔ صرف تیس پینتیس مجالس کی طرف سے رپورٹیں آنا اور بقیہ مجالس کا مرکز سے رابطہ قائم نہ رکھنا ہمارے لئے فکر کا موجب ہے۔

پس میں ان مجالس سے جنہوں نے رپورٹ بھجوانے کی طرف توجہ نہیں دی۔ درخواست کرتا ہوں کہ انہیں اپنی کارگذاری کی رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکزی دفتر میں بھجوا دینا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ مرکز کو رپورٹ کے ذریعہ ہی کسی مجلس کے کام کا پتہ لگ سکتا ہے۔ اور مرکز اس کے لئے ہر وقت ہدایت جاری کر سکتا ہے۔ ہمارے علم میں ایسی مجالس کی تعداد بہت کافی ہے۔ جو اپنی جگہ پر اچھا کام کر رہی ہیں۔ لیکن مرکز میں ان کی رپورٹ نہ آنے یا بروقت نہ آنے کی وجہ سے مجموعی رپورٹ میں ان کا ذکر نہیں آ سکتا۔ جس سے جماعت اور دوسری مجالس اور مرکز میں ان کی کارگذاری کا علم نہیں ہوتا

پس جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں گذارش ہے کہ رپورٹ باقاعدہ اور بروقت بھجوایا کریں۔ اس طرح رپورٹ معین اعداد و شمار پر مشتمل ہو۔ ورنہ کام کی کیفیت اور کمیت کا اندازہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔

اس مرتبہ صرف قائدین اضلاع سیالکوٹ۔ گوجرانوالہ اور خیرپور کی طرف سے رپورٹ ملی ہے۔ جس کا خلاصہ رسالہ خالد ماہ ستمبر ۱۹۵۹ء میں شائع کیا جا رہا ہے۔ بقیہ قائدین اضلاع و علاقائی کو بھی اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

(قائمقام معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

### چک ۲۹۷ ج ب ضلع لائل پور

بہت چھوٹی اور دیہاتی مجلس ہے۔ انصار کے ساتھ مل کر مسجد کی ڈیڑھ سو فٹ کچی دیوار تعمیر کی۔ نماز باجماعت کی طرف خاص توجہ دلائی گئی۔ جس کا اچھا اثر ہو رہا ہے اطفال کی تربیت کے لئے خاص پروگرام بنایا گیا ہے۔

### چک ۲۷۰ الف میرپور خاص

خدام کی تعداد ۸ ہے۔ تحریک جدید کا چندہ قریباً سو فیصدی ادا ہو چکا ہے بارش کے پانی کے نکاس کے لئے نالیاں بنائی گئی ہیں۔ اور بعض جگہوں پر مٹی ڈال کر راستہ گذرنے کے قابل بنایا گیا۔ کوئی خادم تمباکو نوشی نہیں کرتا۔ نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی ہے۔ شارع عام پر واقع ایک پلی جو ٹوٹ گئی تھی۔ اسے درست کیا گیا۔ نہر کے شگاف کو تین گھنٹہ کام کر کے پر کیا گیا۔

### پنڈ بیگو وال ضلع راولپنڈی

نئی مجلس ہے۔ خدام کی تعداد ۱۵ ہے ایک سایہ دار درخت کے گرد دس گز لمبا ساٹھ گز چوڑا اور اونچے دو گز اونچا چبوترا تیار کیا گیا جملہ خدام نے نہایت محنت سے یہ کام کیا اب اس کے سایہ میں لوگ آرام حاصل کرتے ہیں نماز باجماعت کی تلقین کی جاتی ہے۔ ایک تربیتی اجلاس ہوا۔ جس میں غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔

### چک ۳۳ جنوبی سرگودھا

لمبا عرصہ کے بعد اب یہ مجلس بیدار ہوئی ہے۔ اور پہلی مرتبہ اس نے رپورٹ بھجوائی ہے۔ یہاں خدام کی تعداد ۱۴ ہے غربا اور مستحقین کی مختلف طریق سے امداد کی جاتی ہے۔ لائبریری قائم ہے۔ جس سے احباب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا جاتا ہے۔ ہر جمعہ کے دن مسجد کی صفائی کی جاتی ہے۔ پابندی نماز کی تلقین کی جاتی رہی۔ اس ماہ سے درس قرآن کریم جاری کیا گیا ہے جو باقاعدگی سے ہو رہا ہے۔ تربیتی اجلاس ہوئے۔ جن میں حقہ نوشی وغیرہ بد عادتوں سے بچنے کی تلقین کی گئی۔

### کوٹ مولا بخش

ایک تربیتی اجلاس ہوا۔ جس میں اطفال اور دوسرے احباب بھی شامل ہوئے تنظیم کی اہمیت اور اس کے فوائد خدام کے ذہن نشین کرائے گئے۔

### گوٹھ چوہدری غلام احمد

خدام کی تعداد ۱۲ ہے۔ سست اراکین کو بیدار کرنے کی کوشش جاری ہے۔ خدام مختلف کھیلوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ ایک نادار عیسائی کو ضرورت کے وقت بیل گاڑی دی گئی۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ۳۳/- روپے جمع کر کے مرکز میں بھجوائے گئے گوٹھ کی صفائی کی گئی۔ مسجد کی صفائی ہر جمعہ کی جاتی ہے۔ کوئیں پر منڈیر بنائی گئی۔ بارش کا پانی گھروں میں داخل ہو گیا تھا جسے خدام نے بڑی محنت سے باہر نکالا۔ اور مکانات کو محفوظ کیا۔ ایک غیر از جماعت بیمار مسافر کو چارپائی پر اٹھوا کر اس کے گھر پہنچایا گیا۔ تین مرتبہ وقار عمل منا کر مسجد کی چھت کی لپائی اور گوٹھ کی صفائی کی گئی۔

### چک ۳۸ شمالی سرگودھا

یہ مجلس لمبے عرصہ سے خاموش تھی اب بیدار ہوئی ہے۔ چنانچہ مجلس نے مقامی مسجد کی تعمیر کی کوشش شروع کر دی ہے اس پر کل پانچ ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے جس کا بیشتر حصہ خدام ادا کریں گے۔ کام شروع کر دیا ہے اس وقت تک خدام اپنے گڈوں پر تین میل کے فاصلہ سے ۸½ ہزار اینٹیں لا چکے ہیں۔ مسجد کی ۲۵-۲۵ فٹ لمبی تین دیواریں بن چکی ہیں۔ معماروں کے ساتھ مل کر خدام کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح مسجد کے سلسلہ میں جگہ ہموار کرنا۔ گڑھے وغیرہ پر کرنے کا کام خود خدام نے انجام دیا۔ ایک بوسیدہ عمارت کو رہائش کے قابل بنانے کے لئے خدام نے دو دن تک کام کیا

### سلیم پور (سیالکوٹ)

لائبریری قائم ہے۔ جس سے غیر از جماعت احباب بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ قرآن ناظرہ پڑھانے کے لئے اپنی خدمات پیش کی گئی ہیں حالیہ سیلاب میں ایک خادم نے چار فٹ گہرے پانی میں ایک نادار عورت کا غیر معمولی بوجھل سامان محفوظ مقام پر پہنچایا۔ اس سیلاب کی وجہ سے ۴۵ فٹ لمبا اور تین فٹ چوڑا راستہ پر پانی تھا۔ شہر سیالکوٹ کے خدام کے ساتھ مل کر اس جگہ کو گذرنے کے قابل بنایا۔ چار گھنٹے تک وقار عمل منایا جاتا رہا ایک فرلانگ کے فاصلہ سے خدام مٹی اٹھا کر لاتے رہے انفرادی طور پر تبلیغ کا موقعہ ملتا رہتا ہے۔ چار افراد زیر تربیت ہیں۔ اطفال کی تربیت ایک نظام کے ماتحت کی جاتی ہے نماز باجماعت کی حاضری خوشکن رہی انفرادی رنگ میں دوستوں کو اصلاحی امور کی تلقین کی جاتی ہے

### باندھی

نماز باترجمہ کا سبق دیا جاتا ہے۔ قرآن کریم کی بعض سورتیں حفظ کرائی گئیں۔ لائبریری قائم ہے۔ سلسلہ کی تمام ضروری کتب موجود ہیں احباب کثرت سے دارالمطالعہ میں آکر فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مقامی مجلس کی طرف سے ۷ من گندم غرباء میں تقسیم کی گئی۔ یہاں پینے کے پانی کی قلت ہے۔ مجلس نے دو نلکے لگوائے تھے۔ لیکن کثرت استعمال سے قریباً روزانہ ہی مرمت کرانی پڑتی ہے۔ اب ایک نیا کنواں کھودنے کا پروگرام بنایا ہے۔ یہ کنواں خود خدام تیار کریں گے۔ چندہ تحریک جدید سو فیصدی ادا ہو چکا ہے۔ اس عرصہ میں دو احباب نے بیعت کے فارم پر کئے۔ خدام باقاعدگی سے پیغام حق پہنچاتے ہیں۔ دو وقار عمل منائے گئے۔ گاؤں کا راستہ خراب تھا خدام نے ۳½ گھنٹہ کام کر کے راستہ کے تین بڑے درخت گرا دیئے۔ اور راستہ صاف کر دیا۔ اس طرح دو ایکڑ زمین صاف کر کے خدام الاحمدیہ خیرپور ڈویژن کے اجتماع کے لئے جگہ تیار کی گئی

### محمد آباد اسٹیٹ

خدام کی تعداد ۵۹ ہے۔ تحریک جدید کے چندے کی وصولی کی کوشش کی جاتی ہے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ۵۰ کپڑے اور ۲۴/- روپے نقد جمع کر کے مرکز میں بھجوائے گئے۔ مختلف رنگ میں خدمت خلق کی جاتی رہی نہر کے پل کی مرمت کی گئی۔ ۱۰۰ فٹ سڑک نئے سرے سے بنائی گئی ۴۲ افراد کو پیغام حق پہنچایا۔ اطفال باقاعدہ نمازوں میں حاضر ہوتے ہیں۔ (باقی)

### تصحیح

گذشتہ دنوں فضل عمر ہسپتال کی طرف سے ایک فہرست صدقہ دہندگان کی الفضل میں شائع ہوئی تھی۔ جس میں مبلغ پچاس روپے چندہ ڈاکٹر اعظم علی صاحب کے نام پر شائع ہو گیا ہے۔ دراصل یہ چندہ جماعت گجرات کا تھا۔ جو ڈاکٹر اعظم علی صاحب کی وساطت سے موصول ہوا تھا۔ احباب تصحیح فرما لیں۔

### درخواست دعا

میرے خاوند چوہدری محمد نواز صاحب اور ان کے بڑے بھائی چوہدری محمد شفیع صاحب اور میرے ماموں مکرم محمود احمد صاحب پر عرصہ ایک سال سے قتل کا مقدمہ دائر ہے۔ اور آخری تاریخ ۷-۹-۵۹ ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی بریت کے لئے دعا کریں۔

(ثریا نسیم بنت ڈاکٹر مرزا محمد یوسف صاحب)

بسم اللہ الرحمن الرحیم — من بنی للہ مسجداً بنی اللہ لہ بیتاً فی الجنۃ — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

# ممالک بیرون میں تعمیر مساجد کا لائحہ عمل

## ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱) بڑے تاجر۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں کے مالک ہر مہینہ کی پہلی تاریخ کے پہلے سودے کا پورا منافع خانہ خدا کی تعمیر کے لئے دیں۔ خواہ ایک پیسہ ہو یا ہزار روپیہ۔

(۲) چھوٹے تاجر۔ ہر ہفتہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع بیت اللہ کی تعمیر کیلئے دیں۔

(۳) ملازمین کو ہر سال جو سالانہ ترقی ملے اس میں سے پہلی ترقی مساجد کی تعمیر کے لئے دیا کریں۔

(ب) اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو تو وہ پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ مسجد فنڈ میں دیں۔

(ج) عارضی ملازمین جن کو ترقی نہیں ملتی ایک ماہ کی تنخواہ کا ۱/۲۰ دیں۔

(۴) وکلاء۔ ڈاکٹر اور پیشہ ور صاحبان گزشتہ سال کی آمد مقرر کریں اور پھر اس تعیین کے بعد اگلے سال ان کی آمدنی میں جو زیادتی ہو اس کا دسواں حصہ نیز ماہ مئی کی آمد کا پانچ فیصدی۔

(۵) کنٹریکٹر صاحبان ہر سال کے ٹھیکوں میں جو مجموعی منافع ہو اس میں سے ایک فیصدی۔

(۶) صناع۔ مستری لوہار درزی بڑھئی اور مزدوری پیشہ احباب ہر ماہ کی پہلی تاریخ یا مہینے کا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی جو مزدوری ہو اس کا دسواں حصہ۔

(۷) زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں۔

(۸) مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں۔

مختلف خوشی کی تقاریب پر مثلاً نکاح پر شادی پر بیٹی بیٹے کی پیدائش پر مکان کی تعمیر پر یا امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا کی تعمیر کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور دے دیا کریں۔

پیش کردہ:۔ وکیل المال تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان۔

## موصیوں کے پتے درکار ہیں

مندرجہ ذیل موصیوں کے پتے درکار ہیں۔ اگر موصی خود یا کوئی دوست ان کے موجودہ مکمل ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا کو فوری طور پر اطلاع دیں۔ دفتر ہذا نے ان سے ضروری خط و کتابت کرنی ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

۱۔ مشفورہ بیگم صاحبہ بنت محبوب علی صاحب ۱۱۱۱۶ سابقہ سکونت حیدرآباد دکن۔
۲۔ شیخ خدا بخش صاحب ولد اللہ دتہ صاحب ۱۲۰۱۳ سیوا مفضل ڈنگہ کا ضلع گجرات
۳۔ اللہ دتہ صاحب ولد خوشی محمد صاحب ۱۲۲۸۱ چک نمبر ۹۸ ج۔ب سرگودھا۔
۴۔ نور احمد صاحب ٹھیکیدار ولد مہر رحمت اللہ صاحب ۱۲۴۳۰ دارالیمن ربوہ
۵۔ عبدالرشید صاحب ولد منشی عبدالخالق صاحب ۱۱۳۹۵ راولپنڈی۔
۶۔ ملک منور الدین احمد صاحب ولد ملک سراج دین صاحب ۱۱۲۴۹ پسرور ضلع سیالکوٹ
۷۔ مہر بشیر محمد صاحب ولد بہادر صاحب ۱۱۷۷۶ سرگودھا
۸۔ چوہدری غلام رسول صاحب ولد مولوی عبداللہ صاحب ۱۱۵۹۲ راولپنڈی
۹۔ رشید احمد صاحب موصی ۸۹۳۴ ولد میاں احمد دین صاحب جہلم۔

## درخواستہائے دعا

(۱) میری والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری محمد صادق صاحب درویش قادیان کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد اکبر درویش قادیان)

(۲) مکرم مقبول احمد صاحب چیمہ طالب علم گورنمنٹ کالج لاہور مورخہ ۲۷ اگست عالمی یونیورسٹی ہائی جمپ مقابلہ میں شامل ہونے کی غرض سے روم روانہ ہو رہے ہیں احباب سے موصوف کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منور احمد مسعود نو ربوہ)

(۳) میری نانی صاحبہ اہلیہ محترمہ ڈاکٹر سراج الدین صاحب عباسی آف جوہر آباد ایک عرصہ سے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت اور درویشان سے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر الدین عباسی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ فیڈرل ایریا کراچی)

# انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا پانچواں سالانہ اجتماع اپنی امتیازی خصوصیات کے ساتھ ۳۱ اکتوبر ۵۹ء کو بروز ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ یہ اجتماع خالص دینی اور تربیتی اجتماع ہے۔ جس میں شریک ہونے والے اکثر احباب خدا کے فضل سے اپنے قلوب میں نمایاں تغیر اور واضح تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ اس بابرکت اجتماع میں شریک ہونے کیلئے احباب کو ابھی سے تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سالانہ اجتماع ــــ خادم کا سامان

## ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۵۹ء

مجلس مرکزیہ کے فیصلہ کے مطابق سالانہ اجتماع کے موقعہ پر خادم کے پاس اس کا تھیلہ مع ضروری سامان موجود ہونا چاہیئے۔ اس سامان کی فہرست ضمیمہ خالد ماہ اگست ۵۹ء میں شائع ہو چکی ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کو تاکید کر دیں کہ وہ پوری طرح تیار ہو کر آئیں اور روانگی سے قبل تھیلہ کی پڑتال کر کے سامان کی تسلی کر لیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## توجہ کے قابل

تمام ایسی جماعتیں جو دفتر وقف جدید کا چندہ ۵۹/۳۰ تک سو فیصدی ادا کر دیں گی ان کا نام معہ رقم چندہ کے الفضل میں شائع کیا جائے گا۔ اور اس کے علاوہ ان کے اسماء گرامی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں بغرض دعا پیش کئے جائیں گے۔ پس احباب کوشش فرمائیں کہ کوئی ایسی جماعت نہ رہے جس کا نام اس فہرست میں شامل نہ ہو۔ اس مقصد کے حصول کی خاطر اجتماعی اور انفرادی مساعی بروئے کار لائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(انچارج دفتر وقف جدید۔ ربوہ)

## جماعت ہائے حیدرآباد ڈویژن کیلئے

نظارت تعلیم کی طرف سے شعبہ تعلیم کے ماہوار رپورٹ فارم نہایت آسان اور مختصر چھپوائے گئے ہیں۔ امید ہے اب مقامی سیکرٹری صاحبان تعلیم ان فارموں کو پُر کرنے میں کوئی دقت محسوس نہیں کریں گے اور باقاعدگی سے رپورٹ بھجواتے رہیں گے۔ نئے فارم جماعتوں کو ڈویژنل سیکرٹری صاحب تعلیم حیدرآباد ڈویژن سانگھڑ بھجوا رہے ہیں۔ ماہ اگست کی رپورٹ تیار کر کے ڈویژنل سیکرٹری صاحب تعلیم کو جلد بھجوائی جائے۔

(احمد دین امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد ڈویژن)

## دعائے مغفرت

عبدالمجید خان صاحب پرانے صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جو مہاجر ہو کر لاہور اپنے بڑے لڑکے محمد عبداللہ صاحب ہاتو کے پاس ہی مقیم تھے۔ یکم جولائی ۵۹ء کو فوت ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ ایک بزرگ صحابی تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے واقعات ایک خاص رنگ میں بیان فرمایا کرتے تھے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خاص عقیدت رکھتے تھے۔ محمد عبداللہ صاحب ہاتو نے بذریعہ ٹرک جنازہ کو ربوہ پہنچایا۔ اور آپ کو نماز جنازہ کے بعد مقبرہ بہشتی قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کر دیا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں اعلیٰ درجہ دے۔ آمین۔

(شیخ محمد بشیر آزاد انبالوی مریدکے)

(۴) میرے بہنوئی مکرم شیخ احمد صاحب جو خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کے صاحبزادے ہیں برائے کاروبار کویت جا رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خیر و عافیت سے پہنچائے اور ہر کام میں حامی و ناصر ہو۔ آمین

(مرزا محمد یوسف قائد مجلس خدام الاحمدیہ جہلم)

(۵) میرے بھائی ملک فضل احمد صاحب پہریدار حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے چند دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(فضل دین کلرک خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو مزید تفصیل کے ساتھ مطلع فرماویں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۵۴۰۰** میں عابد علی بٹر ولد چوہدری اعظم علی قوم بٹر۔ جاٹ پیشہ وکالت فی الحال، عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۱۲ چیمبرلین روڈ لاہور صوبہ مغربی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری آمدن غیر معین ہے۔ جو آمدن ہوا کرے گی اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ اگر کوئی جائیداد میں پیدا کروں تو میرے مرنے کے بعد اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان مالک ہوگی۔ فقط عابد علی بٹر ۱۲ چیمبرلین روڈ لاہور

گواہ شد:۔ عبدالرحمان مبشر امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں۔ حال وارد ربوہ

گواہ شد:۔ عاجز محمود احمد موصی ۵۱۲۵ صدر حلقہ نیلہ گنبد راجپوت سائیکل ورکس لاہور ۵۹-۶-۲۲

**نمبر ۱۵۴۲۵** میں حنیفہ بیگم زوجہ منظور حسین شاہ صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۴۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھیالہ شہر ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۹/۶/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کانٹے طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ ہے۔ اس کی موجودہ قیمت ۱۶۲/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں میں حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپیہ اس سے پیشتر اپنے خاوند کو معاف کر چکی ہوں۔ لیکن موجودہ فیصلہ کے رو سے مبلغ ۵۰/- روپے کی ادائیگی کے ذمہ دار ہوں گے۔ میں ہر ماہ اپنے خرچ میں سے مبلغ دو روپے بطور چندہ وصیت ادا کرتی رہوں گی۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ اگر وفات کے وقت تک کوئی اور جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کی ذمہ دار ہوگی۔

الامتہ:۔ حنیفہ بیگم زوجہ سید منظور حسین شاہ انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹی جھنگ۔

گواہ شد:۔ منظور حسین شاہ ولد سید عنایت حسین شاہ قوم سید ساکن گھیالہ مکان ۳۷۶ محلہ سلطان والا گھیالہ شہر انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹی جھنگ

گواہ شد:۔ علی محمد محصل چندہ بقلم خود بمقام شیخ لاہوری مکان ۲۱۳

**نمبر ۱۵۴۲۶**:۔ میں محمد ظفر اللہ ولد رحمت اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ پیدائشی احمدی ساکن ۹۶۰/۸ لالوکھیت کراچی ۱۹/۱ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲ جولائی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد مبلغ ایک سو بیس روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:۔ محمد ظفر اللہ ۹۶۰/۸ لالوکھیت کراچی ۱۹/۱ ۱۲ جولائی ۱۹۵۹ء

گواہ شد:۔ حفیظ احمد بٹ پریذیڈنٹ حلقہ فیڈرل ایریا کراچی۔ ۲/۷/۵۹

گواہ شد:۔ بشیر الدین عباسی جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ فیڈرل ایریا کراچی

**نمبر ۱۵۴۲۷** میں غلام احمد ولد میاں نبی بخش قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن حال ایل پلاٹ تحصیل اوکاڑہ ڈاکخانہ ہرسنگھ چک ۵۳ براستہ پتوکی ضلع منٹگمری صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ یکم مئی ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ زرعی اراضی تعدادی ۲۰ کنال ۳ مرلہ واقعہ موضع کوٹلی نصیب تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخاں جو کہ بالعوض مبلغ ۱۷۵۰/- روپیہ خرید کی ہوئی ہے۔ جو کہ فی الحال آب پاشی کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے غیر آباد ہے اور کوئی پیداوار نہیں ہوتی۔

زرعی اراضی تعدادی ۳۰ کنال واقع موضع ایل پلاٹ تحصیل اوکاڑہ ضلع منٹگمری میں متروکہ اراضی مشرقی پنجاب کے عوض الاٹ شدہ ہے اور والدہ صاحبہ کی تحویل میں ہے ان کی وفات کے بعد میری تحویل میں آئے گی۔ اس کی اندازاً قیمت ۷۵۰/- روپے ہے۔

میرا گذارہ میری ماہوار تنخواہ پر ہے جو کہ اس وقت مبلغ ۱۳۰/- روپیہ ماہوار ہے۔ میں اس جائیداد اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہوئی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی اور اگر میں اپنی زندگی میں جائیداد حصہ وصیت کی مد میں کوئی رقم جمع کرا دوں۔ تو وہ رقم اس سے منہا ہو جائے گی۔ لیکن ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ باقاعدہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں جمع کراتا رہوں گا۔

العبد۔ غلام احمد بقلم خود

گواہ شد زین العابدین سیکرٹری مال بقلم خود ساکنہ ایل پلاٹ ضلع منٹگمری۔

گواہ شد۔ حاکم علی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری۔

---

## خدام الاحمدیہ کا ہفتہ تحریک جدید

وعدہ جات تحریک جدید کی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے ۳۰ اگست سے ۶ ستمبر ۵۹ء تک ہفتہ تحریک جدید منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جملہ قائدین مجالس اور زعماء سے گذارش ہے کہ اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن سعی فرمائیں اور نتائج سے شعبہ ہذا کو اطلاع دیں۔

---

## اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ضابطہ دیوانی

### بعدالت سید الطاف حسین شاہ صاحب افسر مال باختیارات سپیشل کلکٹر جھنگ

مقدمہ نمبر ۱/۱۷ فک الرہن بازقبضہ موضع لالیاں تحصیل چنیوٹ

مسماۃ عائشہ زوجہ امیر دین قوم ... سکنہ لالیاں تحصیل چنیوٹ

بنام

فضل کریم۔ اللہ یار پسران محمد۔ اللہ دتہ۔ احمد۔ جان محمد پسران کھیما۔ عبدالعزیز عبدالحمید پسران امیر الدین سکنہ لالیاں تحصیل چنیوٹ۔ محمد صادق ولد امیر الدین لاہور عنایت اللہ ولد روشن دین لائلپور۔ مسماۃ خدیجہ بیوہ جان محمد۔ نذیر احمد نبیر احمد پسران جان محمد سکنہ چنیوٹ۔ محمد اسمٰعیل ولد راجہ سکنہ لالیاں تحصیل چنیوٹ

درخواست فک الرہن کھاتہ ۶۳۳ کا ۳/۴ حصہ بقدر ۱/۱۵...

مندرجہ بالا فضل کریم وغیرہ مدعا علیہم حاضری عدالت سے دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں۔ ان پر آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۳۱/۸/۵۹ بوقت ۱/۲ ۷ بجے بمقام جھنگ صدر حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ کی جائیگی۔

آج مورخہ ۱۷/۸/۵۹ بدستخط ہمارے و مہر عدالت جاری کیا گیا۔

مہر عدالت ...... دستخط حاکم

---

## ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

---

## اعلان نکاح

مکرم نذیر احمد صاحب ابن چوہدری عبدالحکیم صاحب آف ریناز ساہیوال کا نکاح مسماۃ جمیلہ اختر صاحبہ بنت چوہدری محمد اشرف صاحب مرحوم آف جہوری ۱۱/۱۷ شیخوپورہ حال اسندہ کے ہمراہ بعوض دو ہزار روپے حق مہر کے مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے پڑھا۔ نکاح کی تقریب میں جناب ملک سیف الرحمن صاحب اور مربی حلقہ مکرم برکت اللہ محمود صاحب شریک ہوئے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

(ڈاکٹر نثار احمد کاہلوں سیکرٹری تعلیم حیدرآباد)

---

## ولادت

مکرم برادرم چوہدری فتح محمد خان صاحب آف ماڑی بوچیاں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت و تندرستی درازی عمر نیک صالح ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

رشید احمد خان

لارنس کالج گھوڑا گلی۔ مری

... پرنٹر و پبلشر ... دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرض اٹھرا کی گولیاں "ہمدرد نسواں" قیمت مکمل کورس ۱۹ روپے تیار کردہ۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

## معاون دریاؤں پر قابو پانے کیلئے فوری اقدامات کی سفارش

### شاہدرہ کے ریلوے اور سڑک کے پلوں کو مضبوط بنایا جائے۔ سیلاب کمیشن کی سفارشات

لاہور ۲۶ اگست۔ مغربی پاکستان کے سیلاب کمیشن نے صوبائی حکومت سے سفارش کی ہے کہ معاون دریاؤں پر قابو پانے کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔ کیونکہ یہ دریا ہر سال سیلاب کے دوران زیادہ تر تباہی مچاتے ہیں۔

سیلاب کمیشن نے صوبائی حکومت سے سفارش کی ہے کہ دریائے راوی کے کناروں کے قریبی نشیبی علاقوں کی حفاظت کے لئے دریا کے ساتھ ساتھ چھوٹے بندوں کی تعمیر کے لئے بندوبست کیا جائے۔ کمیشن نے حکومت کو سفارش کی ہے کہ شاہدرہ میں ریلوے اور سڑک کے پل کو مضبوط کیا جائے اور ڈیڑھ لاکھ کیوسک پانی کے اخراج کے لئے ایک اور راستہ بنایا جائے۔ کمیشن نے تجویز پیش کی ہے کہ بلوکی کے قریب پچاس ہزار کیوسک پانی کے اخراج کے لئے ایک نہر نکالی جائے اور بلوکی کے موجودہ ہیڈ ورکس کو نئے سرے سے بنایا جائے۔ تاکہ اس میں سے دو لاکھ پچاس ہزار کیوسک پانی خارج ہو سکے۔ کمیشن نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ عبدالحکیم ریلوے پل کے اوپر ایک لاکھ چھہتر ہزار کیوسک پانی کے اخراج کے لئے ایک نیا پل تعمیر کیا جائے۔ سیلاب کمیشن نے اپنی رپورٹ میں واضح کر دیا ہے کہ انہوں نے بسنتر، ڈیک اور ڈیک نالے کے بارے میں سفارشات پیش نہیں کی تھیں۔

کل یہاں چیف انجنیئر محکمہ آبپاشی کے دفتر کے کمیٹی روم میں سیلاب کمیشن کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت مسٹر ایس۔ آئی محبوب چیف انجنیئر نے کی۔ مسٹر ایس۔ اے حمید سیکرٹری سیلاب کمیشن نے سال رواں سے متعلق کام کی رفتار کی مفصل رپورٹ پیش کی جس کی مکمل منظوری کمیشن نے دیدی۔ اس رپورٹ میں جو حکومت کو بھیجی جائے گی۔ دیگر چیزوں کے علاوہ سیلابوں کی وجہ دریائے راوی اور چناب میں آنے والے سیلابوں کا جائزہ سیلابوں کا تاریخ وار جائزہ۔ سیلابوں کی روک تھام کے لئے حفاظتی تدابیر۔ سیلاب کی روک تھام سے متعلق سیلاب کمیشن کی پالیسیاں۔ کاشتکاری کے طریقے سے متعلق اقدامات زمین کی اصلاح کے لئے پانی کا تحفظ، سیلاب کی روک تھام کے بارے میں ایک متحدہ منصو[بہ بن]دی، سیلاب کے خطرہ سے آگاہ کرنے کے [طریقہ] کو بہتر بنانا اور سیلاب سے بچاؤ سے متـ[ـعلق] اقدامات کی دیکھ بھال وغیرہ شامل ہیں۔

دریائے راوی سے متعلق تفصیلات کام کی رفتار کی مجموعی رپورٹ میں شامل تھیں۔ دیگر امور کے علاوہ یہ رپورٹ دو بہت اہم سفارشات پر مشتمل تھی جو یہ ہیں۔ سیلاب کی روک تھام کے اقدامات سے متعلق ہر محکمہ کو سیلاب کی روک سے متعلق ایک شعبہ قائم کرنا چاہیئے جو اس کام کو جلد از جلد اور بطریق احسن سرانجام دے۔ سیلاب کمیشن سیکرٹریٹ کا ایک منصوبہ بندی کمیشن ہونا چاہیئے۔ جس میں ایک سپرنٹنڈنٹ انجنیئر اور چار ایگزیکٹو انجنیئر ہوں۔ اجلاس میں دیگر اشخاص کے علاوہ چیف انجنیئر محکمہ تعلقات۔ ڈائریکٹر محکمہ موسمیات

## برما سے پاکستان آنے والے پناہ گزینوں کے مسئلہ پر غور

کاکس بازار ۲۶ اگست۔ کل یہاں گورنر مشرقی پاکستان مسٹر ذاکر حسین کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطح کی کانفرنس شروع ہوئی۔ اس کانفرنس میں برما سے آنے والے پناہ گزینوں کے مسئلہ پر غور کیا جا رہا ہے۔ مشرقی پاکستان کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل امراؤ خان اور اکیاب میں پاکستان کے نائب قونصل بھی اس میں شرکت کر رہے ہیں۔

## اسلامی احکام میں آسانیاں

(بقیہ صـ ۳)

حدیث یہ بھی ہے کہ آنحضرت فرماتے ہیں کہ اے مسلمانو۔ تم آسانیاں بہم پہنچانے کے لئے مقرر کئے گئے ہو۔ مصیبت اور تنگی کے لئے مامور نہیں ہوئے۔ پس اگر ہم اپنے تمدن و معاشرت اور عبادات میں اسلامی ہدایات کی پابندی کریں اور سادگی سے کام لیں اور تکلفات اور بناوٹ اور سوسائیٹیوں کی بے جا قیود سے اجتناب کریں تو ہمیں ہر طرح کی سہولت اور آسانی ملیگی۔ اور مذہب کی روح سے بھی ہم دور نہ ہونگے۔ اور سچے معنوں میں اسلام پر چلنے والے ہوں گے۔

## اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ضابطہ دیوانی

بعدالت سید الطاف حسین شاہ صاحب افسر مال باختیارات سپیشل کلکٹر جھنگ۔

مقدمہ نمبر ۲۳ فک الرہن موضع گگی نو چک سوئم تحصیل شورکوٹ

مبارک شاہ۔ دلدار۔ غلام عباس۔ گل محمد پسران احمد شاہ۔ مسماۃ امیر بی بی بیوہ احمد شاہ سکنہ بغداد شریف تحصیل کبیر والہ ضلع ملتان۔

بنام رام دتہ ولد رام چند۔ ولد رام ولد چھمنداس۔ راجی داس۔ گنگا رام پسران بھمنداس۔ گندا رام۔ رام چند۔ رام لال۔ وزیر چند پسران گنیشداس چمن لال۔ رام نرائن۔ پرمانند۔ رام دتہ۔ رام سروپ پسران گوبند رام غیر مسلم حال بھارت۔

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۱۱ تعدادی ۷۰ کنال ضلع گگی نو مندرجہ بالا میں رام دتہ وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں جو کہ ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۵۹/۹/۱۲ کو حاضر عدالت ہو کر بمقام جھنگ صدر میں پیش ہوں ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ کی جاوے گی۔

آج مورخہ ۵۹/۸/۱۷ کو بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا

(دستخط سپیشل کلکٹر) (مہر عدالت)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

## قرص نور

قابل رشک صحت اور طاقت

جملہ شکایات کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو۔ ضعف دل و دماغ۔ دل کی دھڑکن۔ کمزوری مثانہ۔ عام جسمانی کمزوری اور چہرہ کی زردی کا زود اثر اور مستقل علاج

قیمت مکمل کورس چار روپے

فہرست ادویہ مفت طلب کریں

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ ضلع جھنگ

## باموقعہ قابل فروخت اراضی

محلہ دارالصدر غربی ربوہ میں چار کنال اراضی کا ایک قطعہ قابل فروخت ہے زمین نہایت باموقعہ اور مسجد کے قریب ہے پانی میٹھا ہے۔

خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں یا بالمشافہ گفتگو کریں۔

معرفت نظارت امور عامہ ربوہ

## اسلام احمدیت اور دوسرے مذاہب کے متعلق

سوال و جواب

بزبان انگریزی

کارڈ آنے پر۔ مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ہمیشہ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی میں سفر کریں

لاہور ۶۰۹۲۷

ربوہ ۶۷

۲۷۰۴ بخدمت محمد منظور احمد خان
محکمہ تعلیم ٹبی شیر خان
بیرون لوہاری گیٹ